FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-124-2007

15 جون 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: بی بی سی کے نامہ نگار کو جو سات خواتین کی مشکلات کے بارے میں تحقیقات کی کوشش کر رہا تھا صوبہ بلوچستان میں فوج کی زیر کنٹرول ضلع ڈیرہ بگٹی میں داخل ہونے سے روک دیا گیا

برٹش براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (بی بی سی) کے نامہ نگار مسٹر نثار کھوکھر اور ان کے ساتھی مقامی اخبار کے صحافی کو ضلع ڈیرہ بگٹی صوبہ بلوچستان میں داخل ہونے سے روک دیا گیا جہاں پاکستان آرمی 2001ء سے فوجی آپریشن کر رہی ہے۔ مسٹر کھوکھر کو سات ایسی خواتین سے متعلق رپورٹ کی تحقیقات سونپی گئی تھی جنہیں اپریل 2007ء کے آخر میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے سوئی ٹاؤن، ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سنگسیلا کے گاؤں سیاف میں ایک مکان پر چھاپے کے دوران گرفتار کیا تھا۔ ان عورتوں کو سوئی کے علاقے میں واقع فوجی کیمپ میں 20 دن سے زائد حراست میں رکھا گیا لیکن جب وہ مئی کے دوسرے ہفتے میں رہائی کے بعد اپنے گھر واپس پہنچیں تو گاؤں کے لوگوں نے انہیں قبول کرنے سے انکار کردیا اور اس بنیاد پر انہیں بدکار قرار دیدیا کہ یہ عورتیں کیمپ میں فوجی اہلکاروں کے ساتھ رہی تھیں۔

مسٹر کھوکھر نے جب اس معاملے کی تحقیقات کیلئے کشمور سے متصل صوبہ پنجاب کے علاقے سے ضلع ڈیرہ بگٹی میں داخل ہونے کی کوشش کی تو سوئی چیک پوائنٹ پر تعینات فوجی اہلکاروں نے انہیں روک لیا۔ فوجی اہلکاروں نے جو فرنٹیر کانسٹبلری کی وردی پہنے ہوئے تھے مسٹر کھوکھر سے اپنی شناخت کرانے اور علاقے میں داخل ہونے کیلئے مقامی فوجی کیمپ آفس کا اجازت نامہ دکھانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر کھوکھر اور ان کے ساتھی مقامی صحافی کو 30 منٹ تک چیک پوائنٹ کی کیاسک کے باہر کھڑے رہنے کا حکم دیا گیا جس کے بعد دونوں صحافیوں کو چیک پوائنٹ کیاسک کے اندر لے جایا گیا اور انہیں اس وقت تک باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی گئی جب تک اس بات کی تصدیق نہیں ہوگئی کہ علاقے میں داخل ہونے کا اجازت نامہ ڈیرہ بگٹی آرمی کیمپ کے کمانڈنگ آفیسر سے حاصل کیا گیا تھا۔ انہیں کیاسک میں تقریباً دو گھنٹے تک حراست میں رکھا گیا تاوقتیکہ علاقے کے فوجی کمانڈر کے احکامات موصول ہوگئے کہ دونوں صحافیوں کو ضلع میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے جس کے بعد انہیں حکم دیا گیا کہ وہ علاقے میں داخل نہ ہوں اور فوری طور پر واپس چلے جائیں۔

ڈیرہ بگٹی صوبہ بلوچستان کا وہ علاقہ ہے جہاں پاکستان ایئر فورس نے 2006ء میں رہائشی علاقوں پر بمباری کیلئے جیٹ طیارے استعمال کئے تھے۔ یہ علاقہ قدرتی گیس کی دولت سے مالا مال ہے اور اس علاقے سے نکلنے والی گیس پورے ملک کو فراہم کی جاتی ہے لیکن صوبے کے عوام کو اس گیس کی رائلٹی ادا نہیں کی جاتی۔ اس صورتحال کے سبب علاقے کے عوام میں سخت غم وغصہ پایا جاتا ہے جس کا سدباب کرنے کیلئے فوج نے علاقے میں چھاؤنیاں تعمیر کر رکھی ہیں۔ صوبے کے سابق گورنر اور وزیراعلیٰ نواب اکبر خان بگٹی 30 اگست 2006ء کو اس وقت ہلاک ہوگئے تھے جب ان کی پناہ گاہ پر فضائی بمباری کی گئی اس کے بعد سے پورا علاقہ عملاً فوج کے کنٹرول میں ہے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن (اے ایچ آر سی) بلوچستان رجمنٹ، پاکستان آرمی کی جانب سے بی بی سی کے رپورٹر اور مقامی صحافی کو علاقے میں داخل ہونے کی اجازت نہ دینے کی مذمت کرتا ہے اور اس پابندی کو صحافیوں کی نقل وحرکت پر پابندی کے قرار دیتا ہے۔ یہ اقدام آزادی صحافت کی کھلی پامالی ہے جس کی آئین میں ضمانت دی گئی ہے۔ اس اقدام سے واضح ہوتا ہے کہ پاکستان آرمی نہیں چاہتی کہ پاکستانی عوام یا بین الاقوامی برادری ان مظالم سے آگاہ ہو جو علاقے میں ڈھائے جا رہے ہیں۔ اس اقدام سے یہ بات بھی پوری طرح واضح ہوگئی ہے کہ صوبہ بلوچستان ہر لحاظ سے پاکستانی شہریوں اور خاص طور پر صحافیوں کیلئے نوگوایریا بن گیا ہے۔ اے ایچ آر سی عالمی برادری پر زور دیتا ہے کہ آزادی صحافت کی اس کھلی پامالی کے معاملے میں مداخلت کی جائے اور حکومت پاکستان بھی فوری طور پر ان سات خواتین کی مشکلات کی تحقیقات کرائے اور ان کی ہر ممکن ضروری مدد کی جائے جو فوج کی کارروائی کے سبب اپنی برادری سے خارج کر دی گئی ہیں اور بے یار و مددگار رہ گئی ہیں۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ کمیشن جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--

Powered by PHPlist, www.phplist.com --